REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۷/۱۲ ‖ ۲۷ تبلیغ ۱۳۳۷ ہش ‖ ۲۷ فروری ۱۹۵۸ء ‖ نمبر ۴۹

تفسیر صغیر کے خریداروں کو اطلاع

تفسیر صغیر جتنی تعداد میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شائع ہوئی تھی وہ دو تین دن میں ہی ختم ہو گئی تھی۔ شائقین حضرات کے اشتیاق اور شدید تقاضوں کی وجہ سے اب پھر تھوڑی سی تعداد میں تفسیر طبع کرائی گئی ہے۔ امید ہے یہ مارچ کے پہلے ہفتہ میں مکمل طور پر تیار ہو جائے گی۔

جن دوستوں نے تفسیر کے نسخے ریزرو کروائے ہوئے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے مطلوبہ نسخوں کو مارچ کے پہلے ہفتہ میں حاصل کر لیں۔ اور جن دوستوں نے ابھی تک ریزرو نہیں کرائے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اس کے حصول کے لئے جلدی کریں۔ ورنہ انہیں پھر انتظار کرنا پڑے گا۔ خاکسار ابو المنیر نور الحق مینجنگ ڈائرکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

حضور ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ کراچی سے آمدہ سابقہ اطلاعات سے ظاہر ہے آج کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

مصر اور سوڈان کو باہمی تنازعہ دوستانہ طور پر سلجھانے کا مشورہ

دونوں حکومتوں کے نام شاہ سعود اور شاہ ہیل سلاسی کے پیغامات

خرطوم ۲۶ فروری۔ سوڈانی وزارت خارجہ کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ شاہ سعود نے مصر اور سوڈان سے کہا ہے۔ کہ وہ اپنا باہمی تنازعہ دانشمندانہ اور دوستانہ طور پر سلجھائیں دونوں حکومتوں کے نام شاہ سعود نے اپنے پیغام میں کہا ہے۔ میں اس تنازعہ کو سلجھانے کے لئے ہر ممکن امداد دینے کو تیار ہوں

ادھر حبشہ کے شاہ ہیل سلاسی نے کہا ہے کہ مصر اور سوڈان میں سمجھوتہ کے لئے میں اپنی خدمات پیش کرنے کو تیار ہوں شاہ نے ۱۸ فروری کو دونوں حکومتوں کے نام ایک پیغام میں انہیں پرامن گفت و شنید کے ذریعہ اپنا جھگڑا چکانے کا مشورہ دیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں حکومتوں نے شاہ حبشہ کو حوصلہ افزا جواب بھیجے ہیں۔

ادھر سوڈان کے وزیر سماجی بہبود مسٹر محمد احمد نے کل ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مصری نوجوان نے سوڈان کے علاقے ابو رماد کی کو خالی کر دیا ہے اور اس علاقے کے ڈپٹی گورنر نے مصری جھنڈا اتار پھینکا ہے ۔

"روسی عنقریب چاند تک پہنچنے والے ہیں"

ماسکو ۲۶ فروری۔ ایجنسی فرانس پریس کے نمائندہ خصوصی مقیم ماسکو نے پیشخبری کی ہے۔ کہ روس عنقریب خلاء کی تسخیر کی مہم کے سلسلہ میں کوئی عظیم الشان کامیابی حاصل کرے گا۔ یا تو روس راکٹ چاند میں اتارے گا۔ یا اس کے مصنوعی سیارے چاند کے گرد چکر لگائیں گے۔ اس پیشگوئی کو اس امر سے تقویت پہونچتی ہے۔ کہ روس کا دوسرا مصنوعی سیارہ جو چار ماہ سے زمین کے گرد چکر لگا رہا ہے عنقریب تباہ ہونے والا ہے۔ جس سے خلاء میں صرف ایک مصنوعی سیارہ یعنی امریکی ایکسپلورر باقی رہ جائے گا۔ ماسکو میں یہ تاثر پایا جاتا ہے۔ کہ روس خلاء میں اپنی موجودگی چاہتا ہے۔ اور یہ پسند نہیں کرتا کہ فضا میں صرف امریکی سیارہ باقی رہ جائے۔ چنانچہ ایک ممتاز روسی سائنسدان ملکوموف نے ایک رسالہ میں دعوےٰ کیا ہے کہ جلد ہی ایک راکٹ چاند میں بھی بھیجا جائے گا ۔

ترکیہ کی پارلیمنٹ میں لڑائی

استنبول ۲۶ فروری۔ کل رات ترکی کی پارلیمنٹ میں بجٹ پر بحث کے دوران میں امور ذہنی زیر غور آئے۔ تو دو سو ارکان ایوان کے اندر لڑ پڑے۔ اس لڑائی میں پارلیمنٹ کے کئی معزز ارکان زخمی ہو گئے جھگڑا اس بات پر شروع ہوا کہ پارلیمنٹ کے رکن مسٹر زکی ارتمان نے تقریر کرتے ہوئے اپوزیشن کی ری پبلکن پیپلز پارٹی پر الزام لگایا کہ وہ "بے دین" ہے۔ اس پر دو سو ارکان آپس میں دست و گریبان ہو گئے۔ صدر کو پندرہ منٹ کیلئے اجلاس ملتوی کرنا پڑا۔ بحث پر بجٹ کے اثناء میں پرسوں بھی ایوان میں لڑائی ہو گئی تھی ۔

معاہدہ بغداد انسانیت کی خدمت کر رہا ہے (مندریز)

انقرہ ۲۶ فروری۔ معاہدہ بغداد کی تیسری سالگرہ پر وزیر اعظم ترکیہ مسٹر عدنان مندریز نے ایک پیغام میں کہا ہے۔ کہ یہ معاہدہ آزاد دنیا اور ساری انسانیت کی خدمت کر رہا ہے۔ اس سے مشرق وسطیٰ میں آزاد دنیا کو استحکام حاصل ہوا ہے۔ وزیر اعظم ترکیہ نے کہا ہے کہ معاہدہ بغداد کے ممبروں میں فنی اور اقتصادی تعاون بڑھا ہے۔ اور ان حالات میں اس معاہدہ کا مستقبل بڑا اروشن ہے۔

— واشنگٹن ۲۶ فروری۔ افغان وزیر اعظم سردار محمد داؤد خان کے متعلق اعلان کیا گیا ہے کہ انہوں نے صدر آئزن ہاور کی دعوت پر امریکہ جانا منظور

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۵۸ء

دینِ حق کا غلبہ

الہامی تعلیمات جو اللہ تعالیٰ اپنے فرستادگان کے ذریعہ بھیجتا ہے۔ وہ جیسا کہ ہم نے ایک حالیہ اداریہ میں لکھا ہے دنیا میں کسی نہ کسی صورت میں قائم رہتی ہیں۔ خواہ ان کو تسلیم کرنے والے انہیں کتنا ہی مسخ کیوں نہ کر دیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے یہ تعلیمات انسانی فطرت میں مرتسم ہو جاتی ہیں۔ اور بعض دفعہ تو مخالفین بھی غیر معلوم طور پر ان کو اختیار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ آج ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام کی اکثر باتیں جو انسانی معاشرہ کی بہبودی سے تعلق رکھتی ہیں انہیں غیر قومیں اور غیر مذاہب کے لوگ آہستہ آہستہ اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔ لیکن بظاہر وہ لوگ تسلیم نہیں کرتے۔ کہ یہ باتیں انہوں نے اسلام سے لی ہیں۔

یورپ کے اکثر ممالک میں اب طلاق وغیرہ کا رواج ہوتا جا رہا ہے۔ حالانکہ موجودہ عیسائیت کی رو سے طلاق سوائے بدچلنی کے اور کسی وجہ سے جائز نہیں۔ لیکن اب یہ حالت ہو گئی ہے۔ کہ نہ صرف دیگر سنجیدہ وجوہات کی بناء پر طلاقیں ہو رہی ہیں۔ بلکہ امریکہ اور یورپ میں ذرا ذرا سی بات پر طلاق ہو جاتی ہے۔ اور عدالتیں دھڑا دھڑ طلاقیں منظور کر رہی ہیں۔

یہ اصول اسلام ہی نے پیش کیا تھا۔ کہ جب میاں بیوی کسی طرح مل کر گزارہ نہ کر سکیں۔ تو ان کو علیحدہ ہونے کی اجازت ہونی چاہیئے۔ لیکن اسلام نے ساتھ ہی ایسی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ کہ اگر ان کو نگاہ میں رکھا جائے تو طلاق کے واقعات بہت کم ہو جائیں۔ افسوس ہے کہ مسلمانوں نے بھی طلاق کے متعلق الٰہی تعلیمات کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اور اس اجازت کا اکثر غلط استعمال کر جاتے ہیں۔ مگر یورپ والے جہاں پہلے تفریط کے شکار رہتے۔ صحیح راہ نمائی نہ ہونے کی وجہ سے اب افراط کے شکار ہو گئے ہیں۔ اگر وہ ان پابندیوں کو اختیار کر لیں۔ جو قرآن کریم نے لگائی ہیں۔ تو آج طلاقوں کی بھرمار بہت حد تک حدود کے اندر لائی جا سکتی اور خانگی زندگی میں جو تلخیاں وہاں پیدا ہو گئی ہیں ان کو کم کیا جا سکتا ہے۔

اسی طرح تعدد ازدواج کا مسئلہ ہے۔ اگرچہ یورپ نے ابھی اس اسلامی اصول کو عملاً اختیار نہیں کیا۔ اور قانوناً اس کو تسلیم نہیں کیا۔ لیکن بہت سے لوگ یورپ میں جنسی بے راہ روی کی بہتات سے متاثر ہو کر تعدد ازدواج اختیار کرنے کے متعلق سوچ رہے ہیں اور انگلینڈ میں تو بعض پادریوں نے بھی اس کے جواز کی حمایت کی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد تمام دنیا اپنی زندگی کے ان اصولوں کو عملاً تسلیم کر لے گی۔ جو اسلام نے پیش کئے ہیں۔ اور جو الہامی تعلیمات پر مبنی ہیں۔ یہ ہم نے صرف نمونہ کے طور پر مثالیں دی ہیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے۔ کہ موجودہ یورپی تہذیب میں بہت سی اسلامی تعلیمات سموئی ہوئی ہیں۔ اگرچہ ان کی صحیح صورت قائم نہیں رکھی گئی۔ لیکن جوں جوں اسلامی تعلیمات پھیلتی جا رہی ہیں۔ توں توں یہ باتیں صحیح صورت کے قریب تر ہوتی جا رہی ہیں۔ اور اگر مسلمان اسلام کا صحیح چہرہ یورپ کے سامنے پیش کریں تو ہمیں یقین ہے۔ کہ یورپ بڑی حد تک عملاً اس کی تعلیمات کا پابند ہو جائے گا۔

آج یورپ جمہوریت کا موجد سمجھا جاتا ہے۔ اور سینکڑوں علمائے یورپ نے جمہوریت کے اصول بیان کرنے کے لئے تصنیفات شائع کی ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جہاں تک جمہوریت کے اصولوں پر عمل کرنے کا تعلق ہے۔ امریکہ اور یورپ آج ساری دنیا کی راہ نمائی کر رہا ہے اور مشرقی ممالک بھی انہی کی تقلید کر رہے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ کہ آزادی ضمیر اور انسانی حقوق کو تسلیم کرنے میں مغربی ممالک (سوائے شاذ و نادر کے) مشرقی ممالک سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔ لیکن اسلام نے جو لا اکراہ فی الدین کا اصول پیش کیا ہے۔ اور جس طرح انسانی بنیادی حقوق کی حفاظت کی ہے۔ ابھی تک یورپ بھی اس کی گرد کو نہیں پہنچا اگرچہ ہماری بدقسمتی یہ ہے۔ کہ خود مسلمانوں نے قرآنی تعلیمات کو اپنی توجیہات کے پردے میں چھپا دیا ہے۔ اور قرآن کریم کے الفاظ سے جو سیدھے سادھے معنے نکلتے ہیں۔ ان کو ترک کر کے اپنے خود ساختہ اور من گھڑت معنے ان میں بھر دیئے ہیں۔ چنانچہ لا اکراہ فی الدین کے عجیب عجیب معنے انہیں کرنے پڑتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے۔ کہ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ جو جبر و اکراہ دین کے لئے کیا جائے۔ وہ جبر و اکراہ نہیں کہلا سکتا اور کوئی کہتا ہے کہ اس کے یہ معنے ہیں کہ دین اسلام اختیار کرنے میں تو کوئی جبر نہیں ہے ایک دفعہ اس کو اختیار کر کے کوئی انسان اس کو ترک نہیں کر سکتا۔ ورنہ اس کو قتل کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ بلکہ اس ضمن میں بعض نے تو نہایت ہی لغو اور مضحکہ خیز باتیں کہی ہیں۔ چنانچہ ایک صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مذہب میں جانا چاہتا ہے۔ اور اپنے اعتقاد میں سچا ہے۔ تو اس کو خوشی خوشی مولویوں کے سامنے اپنی گردن پیش کر دینی چاہیئے۔

ہم جو کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے۔ کہ آج غیر مسلم اقوام اور غیر مذاہب والے تو اسلامی تعلیمات کو دانستہ یا نادانستہ اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ لیکن خود مسلمان اہل علم حضرات قرآنی تعلیمات کے راستہ میں حائل ہو رہے ہیں۔ اور بجائے غیروں کو اسلام کے قریب لانے کے انہیں اسلام سے نفور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مصروفیات

از مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

کراچی ۲۱ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور نے آج "دار الصدر" کوٹھی میں نماز جمعہ پڑھائی۔ جس میں مقامی جماعت کے افراد بڑی بھاری تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور نے قرآنی ارشاد فبھداھم اقتدہ کی لطیف تفسیر فرماتے ہوئے دوستوں کو دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے اور پھر ہر قسم کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ اس ضمن میں حضور نے "وقف جدید" کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اور بتایا کہ گو ابھی کام کو شروع کئے چند ہی دن ہوئے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے خوشکن نتائج نکلنے شروع ہو گئے ہیں

۵ بجے کے قریب ڈاکٹر رحمۃ حضور کے طبی معائنہ کے لئے تشریف لائے اور سوا گھنٹہ تک حضور کے پاس رہے۔ اس کے بعد حضور جماعت احمدیہ کراچی کی مجلس عاملہ کی ایک دعوت چائے میں شریک ہوئے جس کا انتظام کوٹھی کے صحن میں ہی کیا گیا تھا۔ اور اراکین مجلس عاملہ نے حضور سے ملاقات کی۔
حضور کو آج (۲۲ فروری) کھانسی کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

غانا (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا تینتیسواں ۳۳

کامیاب سالانہ جلسہ

ملک کے طول و عرض سے ہزارہا احمدی احباب کی جلسہ میں شرکت۔ مخلصین نے اشاعتِ اسلام کیلئے

قریباً نو ہزار روپیہ نقد بطور چندہ پیش کر دیا

مشاورتی کونسل کے اجلاس میں بجٹ ۱۹۵۷-۵۸ء کی منظوری

(از مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری بی۔ ایس سی شاہد بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

الحمد للہ کہ غانا (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا سالانہ جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ مؤرخہ ۱۶ جنوری کو سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا۔ ملک کے طول و عرض سے کثرت سے احمدی مرد عورتیں اور بچے شامل ہوئے جن کی تعداد کئی ہزار تک پہنچتی ہے۔ یہ جلسہ ۱۶ جنوری بروز جمعرات شروع ہو کر ۱۸ جنوری تک تین دن جاری رہا۔ غانا براڈکاسٹنگ سروس نے اس جلسہ کا اعلان برابر تین دن تک ملک کی مختلف زبانوں میں ہوتا رہا۔ جلسہ کی کارروائی افادۂ احباب کیلئے درج ذیل کی جاتی ہے۔

پہلے دن کا اجلاس

افتتاحی تقریر

پہلے دن کا اجلاس زیر صدارت صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی قرآن کریم کی تلاوت سے شروع ہوئی جو مقامی مبلغ مسٹر یعقوب بن عیسیٰ نے کی۔ تلاوت کے بعد احمدیہ عربی سکول سویڈرو کے ایک ٹیچر جبرئیل سعید نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کی ایک عربی نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد محترم الحاج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر امیر و انچارج مبلغ جماعت احمدیہ غانا نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام "یاتون من کلّ فجّ عمیق ویاتیک من کلّ فجّ عمیق" کی روشنی میں بتایا کہ براعظم افریقہ میں احمدیت کا وجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک زندہ دلیل ہے موجودہ زمانہ میں عیسائی دنیا کی قوت اور مادی اور علمی بلند پروازیوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ حالت سے اندازہ لگا کر اسلام کو معمولی چیز سمجھنا درست نہیں۔ جلد وہ وقت آئے گا کہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہر لحاظ سے دنیا پر غالب ہوگی۔ آپ نے احمدیت کے عظیم الشان مستقبل کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تین پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔

محترم امیر صاحب موصوف کی اس افتتاحی تقریر کے بعد "وا" کے علاقہ کے ایک مخلص عالم دین دوست الحاج معلم صالح نے تقریر کی جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی الہام "ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی" کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ واقعاتی طور پر یہ الہام بڑی عظمت سے پورا ہوا ہے۔ کیونکہ مشاہدہ بتاتا ہے کہ جب بھی کوئی شخص خواہ وہ کوئی بڑا معلم ہو یا چیف ہو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کے خلاف اٹھا ہے خدا تعالیٰ نے خود اس کو ناکام کیا ہے۔

صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی تقریر

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے نے "سلسلہ احمدیہ میں خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے بتایا کہ کسی ملک، قوم یا معاشرے کی ترقی کا انحصار اس امر پر ہوتا ہے کہ اس کے تمام افراد ایک نظام میں منسلک ہوں۔ اسی قدرتی اصول پر اسلام میں نظام خلافت کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ نظام خلافت کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اگر ایک دفعہ انبیاء کی آمد کی غرض کو پوری طرح سمجھ لیا جائے تو خلافت کی ضرورت اور اہمیت خود بخود سمجھ میں آ سکتی ہے کیونکہ خلیفہ کا کام نبی کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو موعود خلیفہ کا زمانہ بخشا ہے جسکے متعلق خدا خود فرماتا ہے کانّ اللہ نزل من السماء۔ یہ وہ زمانہ ہے جس کے پانے والوں پر آئندہ آنے والی نسلیں رشک کریں گی۔

صاحبزادہ صاحب کے بعد سینئر چیف رئیس مسٹر جبرئیل نے اپنی تقریر میں آج سے ۳۵ سال قبل کے اس زمانہ کا مختصر نقشہ پیش کیا جبکہ احمدیت نے براعظم افریقہ کے اس خطے میں قدم رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ اس ملک میں احمدیت کا چشمہ سب سے پہلے ہمارے علاقے میں پھوٹا۔ اسی اعتبار سے ہم پر عائد ہونے والی ذمہ داری بھی دوسروں سے زیادہ ہے۔ محترم ملک خلیل احمد صاحب اختر انچارج مبلغ علاقہ اشانٹی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بیان کئے ہجرت کے موقع پر قریش مکہ کے چنگل سے آنحضرت صلعم کا حیرت انگیز طور پر نجات پانا۔ غزوہ بدر میں دشمنوں کی تعداد اور جنگی قوت میں نمایاں کثرت کے باوجود آپ کا فتح یاب ہونا۔

ایسے متعدد واقعات پیش کرنے کے بعد آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا اور عظیم الشان معجزہ قرآن کریم ہے جو اس وقت بھی آپ کی صداقت کا اسی طرح زندہ نشان ہے جس طرح کہ آپ کی زندگی میں تھا۔ آخری تقریر مسٹر بشیر الدین نے تبلیغ کی اہمیت پر کی۔ جس میں انہوں نے ملک کی روحانی تشنگی کے پیش نظر اسلام کے شیریں چشمے کو افراد کے قلوب تک پہنچانے کی ضرورت کو مؤثر رنگ میں بیان کیا۔

دوسرے دن کا اجلاس

یہ اجلاس بھی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ عزیزم نصیر احمد ابن محترم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے کی بعد ازاں زیر صدارت مسٹر بنیمین کیلسن سابق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ غانا کارروائی شروع ہوئی پہلی تقریر محترم مسعود احمد صاحب بی۔ اے بی ٹی وائس پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی نے حضرت مسیح موعودؑ کے معجزات پر کی جس میں آپ نے بتایا کہ انبیاء کے آنے کی غرض محض معجزات دکھانا نہیں ہوتی۔ اگر معجزات ہی دکھائے جائیں اور ان کے آنے کی اصل غرض جو دنیا میں روحانی علوم و حکمت کی تبلیغ ہوتی ہے۔ پوری نہ ہو تو دنیا کو ان معجزات سے چنداں فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اور اس طرح خود انبیاء کا وجود عبث ہو کر رہ جاتا ہے۔ تاہم

انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے خارق عادت قوت اور طاقت عطا کی جاتی ہے۔ جس سے دشمن مغلوب ہوتا اور مومنوں کا ایمان بڑھتا ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس بات کو واقعات کی روشنی میں بڑی وضاحت سے پیش کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سب سے بڑا معجزہ اپنے مخالفین پر مافوق العادت روحانی طور پر غلبہ پانا ہے۔

ان کے بعد الحاج الحسن عطا نے احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے سب سے پہلے بیان کیا کہ ہمارے ہر احمدی نوجوان کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ احمدی پہلے ہے اور اپنی قوم یا قبیلہ کا فرد بعد میں ہے ہمارے نوجوانوں کو تعلیمی اور اخلاقی لحاظ سے ایک اعلیٰ معیار پیش کرنا چاہیئے اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ جب وہ انبیاء اور خلفاء کی زندگیوں کا مطالعہ کریں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

تیسری تقریر خاکسار نے "موعود مسیح کا موعود خلیفہ" کے عنوان پر عربی میں کی۔ جس میں خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حضرت مہدی علیہ السلام کے بارے میں "یتزوج و یولد لہ" کی پیشگوئی سے استنباط کرتے ہوئے بتایا کہ اس میں دراصل ایک عظیم الشان بیٹے کی پیدائش کی بشارت ہے۔ اس امر کی تائید چھٹی صدی ہجری کے ایک بزرگ سید نعمت اللہ شاہ صاحب کے ان اشعار سے بھی ہوتی ہے۔ جن میں انہوں نے آنیوالے مسیح اور مہدی کے ایک یادگاری بیٹے کو کشفاً دیکھنے کا ذکر کیا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پسر موعود والی پیشگوئی کو بیان کرتے ہوئے میں نے یہ ثابت کیا کہ اس میں بیان کردہ جملہ پیشگوئیاں کس خوبی سے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات میں پوری ہوئی ہیں۔ اور یہ کہ کس طرح پر سلسلہ کی آئندہ ترقی حضور پر نور کے ہی مقدس نور سے وابستہ ہے۔

تقاریر کے بعد میں نے جماعت کو مالی قربانی کی تحریک کی جس پر احباب لبیک کہتے ہوئے اٹھے۔ اور بڑھ چڑھ کر اپنی رقوم پیش کرنے لگے۔ رقوم کی آمد کا یہ سلسلہ ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک جاری رہا۔ جس کے بعد نماز جمعہ کی تیاری اور کھانے کے وقفہ کے لئے اجلاس برخاست کیا گیا۔

۲ بجے نماز جمعہ ہوئی۔ خطبہ جمعہ میں مکرم امیر صاحب الحاج مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے احباب جماعت کو اپنے اندر سچی اطاعت۔ مکمل اتحاد۔ قابل رشک جذبہ قربانی۔ بلند اخلاق۔ اور روحانیت کا ایک اعلےٰ معیار پیدا کرنے کی تلقین کی۔ نماز جمعہ و عصر سے فارغ ہونے کے بعد مالی قربانی پھر پیش ہونی شروع ہوئی۔ جو چار بجے شام تک جاری رہی۔

تیسرے دن کا اجلاس

احباب کے اکٹھا ہونے کے دوران میں اکرا کے علاقہ کے ایک دوست آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے حالات "لائف آف محمد" انگریزی مصنفہ محترم مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم مرحوم سابق مبلغ مغربی افریقہ میں سے پڑھ کر سناتے رہے۔ پھر مومپونگ کی جماعت نے اپنے علاقہ کے مشنری مسٹر یعقوب کے ساتھ مل کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی بشارت کا گیت گایا۔ ان کے ساتھ سارا مجمع شامل ہو گیا۔ اور کافی دیر تک فضا ان ترانوں سے معمور رہی

جلسہ کی کارروائی مسٹر بنیمین کیلسن کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ مسٹر ابراہیم بن محمد لوکل مشنری علاقہ اشانٹی نے علامات ظہور مہدی علیہ السلام پر تقریر کی۔ اور بتایا کہ وہ تمام علامات جو قرآن کریم۔ احادیث نبوی اور آئمہ اسلام کی کتابوں میں پائی جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی آمد کے ساتھ پوری ہو چکی ہیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ ان کے بعد مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی نے "اسلامی اخوت" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ کوئی جماعت یا قوم اتحاد اور اخوت کے بغیر ترقی کی طرف قدم نہیں اٹھا سکتی۔ اتحاد اور اخوت ایک دوسرے کا لازم ملزوم ہیں۔ وہ اتحاد جو اخوت پیدا نہ کر سکے ایک ایسے درخت کی مانند ہے جو پھل نہ لائے اور ایسی اخوت جو اتحاد قائم نہ کر سکے لغو اور بے معنی چیز ہے۔ آپ نے واضح کیا کہ کس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طبقاتی اور قبائلی تعصبات کو جڑ سے اکھیڑ کر مسلمانوں کو ایک جان بنا دیا۔

ان کی تقریر کے خاتمہ پر اشانٹی سیکشن کے سیکرٹری مسٹر عبدالواحد عزیز نے مشن کی مالی ضروریات پر تقریر کی اور احباب سے اپنے ماہانہ چندوں میں باقاعدگی پیدا کرنے کی اپیل کی۔

اس اجلاس میں آخری تقریر مسٹر سلیمان بن الحسن لوکل مشنری کی تھی۔ جس کا موضوع "ہماری ذمہ داریاں" تھا۔ انہوں نے نہایت عمدگی سے ہر ایک طبقہ کو اپنے اپنے فرائض کی طرف توجہ دلائی

ٹھیک بارہ بجے دوپہر جلسہ کی کارروائی ختم ہونے پر محترم امیر صاحب نے دعا کرائی اور یہ مبارک تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اگرچہ اس سال کوکو کی فصل کی خرابی کے باعث جماعت کا کثیر طبقہ جو کوکو کی کاشت پر گذارہ کرتا ہے۔ مالی اعتبار سے بہت بری طرح متاثر ہوا تھا۔ اور ان کی آمد نصف سے بھی کم رہ گئی تھی۔ اس کے باوجود احباب جماعت نے اپنے جذبہ قربانی کو برقرار رکھتے ہوئے گذشتہ سالوں کی طرح اس دفعہ بھی مالی قربانی کا شاندار نمونہ دکھایا چنانچہ اس موقعہ پر جو رقوم اکٹھی ہوئیں ان کی مالیت ۹۱۳۰ روپے ہے

خواتین کا پروگرام

بعض وجوہات کی بناء پر اس دفعہ خواتین کا علیحدہ جلسہ نہ ہو سکا۔ تاہم خواتین کے لئے دو مضامین صبح کا اجلاس میں پڑھ کر سنائے گئے۔ پہلا مضمون اہلیہ صاحبہ محترمہ نذیر احمد صاحب مبشر امیر جماعت غانا کا تیار کردہ بچوں کی تربیت کے بارے میں تھا۔ اس میں انہوں نے قیمتی نصائح کیں۔ اور قرآن اور احادیث نبوی کی رو سے بچوں اور والدین دونوں پر خصوصاً ماؤں پر عائد ہونے والے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے خواتین کو علم دین سکھانے کے لئے اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے انہیں اس زریں موقع سے فائدہ اٹھانے کی پرزور تلقین کی۔ آخر میں یورپ کے مختلف شہروں میں مساجد کی تعمیر کے لئے چندہ کی اپیل کی۔ جس کے نتیجہ میں خواتین کی طرف سے مبلغ ۹۸ روپے کی رقم مسجد ہالینڈ کے لئے جمع ہوئی۔

دوسرا مضمون اہلیہ محترمہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کا تھا۔ آپ نے مسلمان عورت کی ذمہ داریوں کی طرف احمدی خواتین کو توجہ مبذول کرائی۔ اور عورت کی تین حیثیتوں یعنی بیٹی۔ بیوی اور ماں ہونے کے اعتبار سے عائد ہونے والی مخصوص ذمہ داریوں کو بیان کیا۔ آپ نے بتایا بیٹی ہونے کی حیثیت سے عورت میں شرم حجاب کا پہلو نمایاں ہونا۔ بیوی ہونے کے لحاظ سے خاوند کی اطاعت کا جذبہ موجود ہونا اور ماں ہونے کے اعتبار سے بچوں کی صحیح تربیت اور نشوونما کا ملکہ ہونا ضروری ہے

ہر دو مضامین کو بہت سراہا گیا۔ اور احباب کی طرف سے ان کو چھپوا کر جماعت میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

مشاورتی کونسل کا اجلاس

جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب ۱۰ مشاورتی کونسل کا اجلاس نماز عشاء سے شروع ہو کر رات کے ساڑھے ۔ بجے تک جاری رہا۔ جس میں کل ۳۷ ممبر جنمیں علاقہ اشانٹی کے چھ چیف اور علاقہ کالونی کے چھ چیف رؤساء مبلغین شامل تھے شریک ہوئے سال ۱۹۵۷-۵۸ء کا بجٹ پیش ہونے کے علاوہ بعض دیگر ضروری امور مثلاً اکرا مشن ہاؤس کی تعمیر زیر بحث آئے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

شادی کی تقاریب

علی الترتیب مورخہ ۲۳ اور ۲۴ فروری ۵۸ء کو مکرم چوہدری علی اکبر صاحب نائب ناظر تعلیم کے دو صاحبزادوں عطاء الرحمٰن صاحب اور مطیع الرحمٰن صاحب کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ عطاء الرحمٰن صاحب کی شادی بشریٰ بیگم صاحبہ بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودہا کے ہمراہ اور مطیع الرحمٰن صاحب کی شادی سلیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلولپور ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ ہوئی ہے ــــ مکرم چوہدری علی اکبر صاحب نے مورخہ ۲۴ فروری کو مغرب کے بعد دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بعض بزرگانِ سلسلہ اور احباب شریک ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان ہر دو شادیوں کو طرفین کے لئے ہر طرح خیر و برکت و دینی و سعادت کا موجب بنائے اور یہ اسی کے فضل سے مثمر ثمراتِ حسنہ ثابت ہوں۔ آمین اللّٰھم آمین

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

پشاور

۲۰ فروری یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں جماعت احمدیہ پشاور کا اجلاس سمیع اللہ صاحب بقاپوری کی تلاوت کلام مجید سے شروع ہوا۔ خالد پرویز صاحب نے نظم پڑھی خاکسار نے اس عظیم الشان دن کی اہمیت اور جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کی۔ ناصر احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر اور اس کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔

بعدہٗ مولوی چراغ الدین صاحب فاضل انچارج مربی پشاور نے ڈیڑھ گھنٹہ تک مؤثر اور مدلل طریق پر پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر اس کی اہمیت اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔

بعدہٗ خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام منعقد ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اوّل۔ دوم اور سوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے اور جلسہ بخیر و خوبی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور نے رات کو مسجد میں چراغاں کیا اور پیشگوئی کی الہامی عبارت سے لکھے ہوئے پوسٹروں سے مسجد کو سجایا۔

شمس الدین
امیر جماعت احمدیہ پشاور

لجنہ اماء اللہ پشاور

۲۱ فروری بروز جمعہ نماز کے بعد مستورات کا جلسہ ہوا اور ۱۴ لڑکیوں نے نظمیں اور مضمون پڑھے۔ ناصرات کی بچیاں بھی شامل تھیں جنہوں نے بہت اشتیاق سے نظمیں اور مضمون پڑھے مستورات کی تعداد کافی تھی حضور کی صحت اور عمر کی درازی کے لئے دعا کی گئی

عزیزہ فاطمہ صدر لجنہ پشاور شہر

حیدر آباد

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ حیدر آباد نے دارالاصلاح ہال میں جلسہ المصلح الموعود منعقد کیا۔ صدارت جناب بابو عبد الغفار صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن پاک سید حضرت اللہ پاشاہ صاحب نے کی۔ خاکسار نے حضرت المصلح الموعود کی ایک نظم پڑھی

پہلی تقریر برکت اللہ صاحب محمود کی تھی آپ نے مصلح موعود کی پیشگوئی کی اہم شقوں پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔ ان کے بعد چوہدری نذیر احمد صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا" کے متعلق بتایا کہ کیونکر یہ الفاظ پورے ہوئے

سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ "وہ مسیحی نفس ہوگا" پر روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد ایک بچہ مرزا منصور احمد نے تقریر کی۔ صدارتی تقریر اور دعا پر یہ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ — رحمت اللہ بی۔ اے۔ ایس۔ ٹی سی سیکرٹری اصلاح و ارشاد حیدر آباد (سندھ)

لجنہ اماء اللہ حیدر آباد

بیگم چوہدری سعید صاحب کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد درثمین سے نظم بیگم مرید صاحبہ نے پڑھی۔ خاکسار نے اختصاراً بتایا کہ یوم مصلح موعود کا مطلب کیا ہے بعد ازاں نظم محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ نے سنائی اور بیگم مولوی برکت اللہ محمود نے "وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا" کے عنوان پر مضمون پڑھا۔ اس کے بعد نظم پڑھی گئی۔ بیگم چوہدری حسن صاحبہ نے پر اثر تقریر کی۔ بعد ازاں دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

بیگم مرزا مبارک احمد سیکرٹری لجنہ حیدر آباد

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

مورخہ ۲۰ فروری۔ لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی کے زیر اہتمام جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترم پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی نے ادا کئے تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی مصلح موعود سنائی گئی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ متعدد مضامین حضرت مصلح موعود کی شان میں پڑھے گئے۔ مضامین کے دوران درثمین سے اور اس کے علاوہ بہت سی نظمیں پڑھی گئیں

بعد ازاں مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی جس میں پیشگوئی مصلح موعود پر اعتراضات کے جوابات بیان کرکے مصلح موعود کی ضرورت کو واضح کیا

بعد ازاں حاضرات میں اس خوشی کے موقعہ پر لڈو تقسیم کئے گئے۔ تقریباً سب احمدی خواتین نے اس جلسہ میں شرکت کی

محمودہ بیگم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

گمھیانہ

جماعت احمدیہ گمھیانہ نے جلسہ مصلح موعود ۲۰/۲/۵۸ کو بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ میں زیر صدارت امیر صاحب جماعت احمدیہ گمھیانہ منعقد کیا۔ مقررین میں چوہدری عبد الجبار صاحب۔ مولوی عبد الرحیم صاحب عارف صاحب مربی و چوہدری شاہ محمد صاحب تھے۔ انہوں نے پیشگوئی مصلح موعود کو نہایت تفصیل سے بیان کیا پیشگوئی کے جمالی اور جلالی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ صاحب صدر نے شروع میں پیشگوئی کا پس منظر اور غرض بیان کی اور بتایا کہ اس پیشگوئی سے خاطر خواہ استفادہ اسی صورت میں کیا جا سکتا ہے کہ احباب نہایت اخلاص اور جوش و خروش سے حضور کی طرف سے جو تحریکات وقتاً فوقتاً جاری ہوں ان پر عمل کریں جلسہ میں مستورات بھی شامل ہوئیں۔

محمد رمضان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گمھیانہ

خانیوال

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب یوم مصلح موعود کا جلسہ منعقد ہوا جس میں انصار خدام۔ اطفال نے شمولیت کی۔ خدام الاحمدیہ خانیوال کی طرف سے جھنڈیاں لگائی گئیں۔ اگربتیاں سلگائی گئیں۔ اطفال کا مصلح موعود کے موضوع پر مقابلہ کرایا گیا۔ نمایاں کامیاب ہونے والے بچوں کو انعامات دیئے گئے۔ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب۔ چوہدری بدر الدین صاحب۔ منور حسین خانصاحب و خاکسار شریف احمد و چار اطفال خلیل احمد۔ ناصر احمد۔ خالد پرویز اور نصیر احمد نے نظمیں اور مضمون پڑھے اور تقریریں کیں اور ثابت کیا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ہی اس پیشگوئی کے اصل مصداق ہیں۔

شریف احمد

مردان

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ بلٹ گنج میں یوم المصلح الموعود کا جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی محمد اظہر نعیم صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی وکیل مردان نے سر انجام دیئے۔ میاں اعراف اختر صاحب نے پیشگوئی المصلح الموعود پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد خدام میں تقریری مقابلہ ہوا اور انعامات تقسیم ہوئے۔

منیر احمد خان

قصور

۲۰ فروری ۱۹۵۸ء بعد نماز مغرب مسجد سنٹرل فلور ملز قصور میں جلسہ مصلح موعود زیر صدارت ملک خلیل الرحمٰن صاحب منعقد ہوا۔ اوّل تلاوت کلام پاک قریشی نور احمد صاحب نے فرمائی بعد ازاں شوکت میاں سلمہٗ عمر ۱۱½ سالہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک فارسی نظم "شان احمد را کہ داند جز خداوند کریم" بڑی خوش الحانی سے پڑھی۔ ازاں بعد قریشی نور احمد صاحب اور عزیز محمد ہادی صاحب فاروقی نے تقریر "پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق" مرتبہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس پڑھ کر سنائی۔ شیخ محمد اسلم صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور غیر مبائعین کے اعتراضات کا جواب دیا۔ آخر میں خواجہ محمد شریف صاحب آف گوجرانوالہ نے بتایا کہ کن کن اشخاص نے مصلح موعود کا دعویٰ کیا اور ان کا کیا حشر ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی اس پیشگوئی کے صحیح مصداق ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیشگوئی کس طرح پورے اترے۔ جلسہ بعد دعا بخیر و خوبی ختم ہوا۔

محمد صادق فاروقی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور

چکوال

۲۰ فروری ۱۹۵۸ء بروز جمعرات ۲½ تا ۶½ بجے شام مسجد احمدیہ چکوال میں زیر صدارت ڈاکٹر محمد الدین صاحب جلسہ یوم مصلح موعود بڑے اہتمام سے منایا گیا تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد جناب صاحب موصوف پریذیڈنٹ جماعت نے ... کے الفاظ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی سکھر کی تقریر لاہور پڑھ کر سنائی۔

بعد ازاں چوہدری برکت علی صاحب ٹیچر ہائی سکول۔ چوہدری خوشی محمد صاحب اورنگ زیب صاحب خادم اور خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ثابت کیا کہ اس پیشگوئی کی مصداق حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات برکات ہی ہے۔ دوران جلسہ میں وقفہ وقفہ پر مرزا غلام احمد صاحب ملک نذیر احمد صاحب۔ چوہدری برکت علی صاحب اور ایک چھوٹے بچے مرزا نصیر احمد نے نظمیں پڑھیں۔ جلسہ میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ دعا پر جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

شب کو مسجد احمدیہ پر بجلی کے قمقموں سے چراغاں کیا گیا اور شام کے کھانے کا اجتماعی انتظام کیا گیا۔

محمد اشرف ناصر شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ مقیم مسجد احمدیہ چکوال

چندہ وقف جدید ادا کرنے والے اصحاب

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

بارھویں قسط

نام	رقم
میاں محمد حسین صاحب مہدی پور سیالکوٹ	۶/-
اہلیہ صاحبہ " " " "	۶/-
محمد امین صاحب صراف از پھوپھی صاحبہ " "	۶/-
اہلیہ صاحبہ محمد امین صاحب صراف "	۶/-
بشریٰ بیگم سارہ بیگم طاہرہ بیگم بنت محمد امین صاحب " "	۱۸/-
ملک محمد دین صاحب محمود آباد جہلم	۵/-
لفٹنٹ ملک بشیر احمد صاحب بمعہ عزیزان ماڈل ٹاؤن لاہور	۶۰/-
میجر جی۔ ایم اقبال صاحب	۱۸/۱۰
حاتم علی صاحب چک ۱۰۸ جنوبی سرگودھا	۶/-
مستری محمد ابراہیم صاحب دارالیمن ربوہ	۷/-
" اللہ رکھا صاحب " "	۵/-
محلہ داران دارالیمن متفرق "	۸/-
بذریعہ چوہدری عطاء محمد صاحب نمبردار لسیرا تلونڈی بھنڈراں سیالکوٹ	
بجساب روشن دین صاحب	۶/-
" محمد یوسف صاحب	۶/-
" حیات احمد صاحب	۶/-
" محمد ایوب صاحب	۶/-
" غلام رسول لسیرا	۶/-
" غلام حسن "	۶/-
" غلام علی "	۶/-
" غلام احمد "	۶/-
سیٹھ محمد صدیق صاحب آف چنیوٹ قادیان	۶۰۰/-
کیپٹن عبد الحمید صاحب مالیر کینٹ	۶/-
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب وٹرنری سرجن گلگت	۲۴/-
سید محمد خان صاحب سلیم شاہجہانپوری لورالائی	۱۲/-
فیض محمد صاحب نمبردار گانگو ڈھیرہ بٹوالا لائی	۶/-
منصورہ صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد دین صاحب سول ہسپتال جرود	۱۰۱/-
میجر جی۔ ایم اقبال صاحب لاہور	۴۸/-
مستری محمد اسمٰعیل صاحب دارالصدر شرقی	۶/-
متفرق دارالصدر شرقی	۱۱/۸
جماعت گوجرانوالہ بذریعہ سیکرٹری صاحب مال	۱۷۲/-
محمد ابراہیم صاحب ڈار گجرات	۶/۸
جماعت جڑانوالہ بذریعہ سیکرٹری صاحب مال	۵۰/-
جماعت احمدیہ ایبٹ آباد	۳۲/-

نام	رقم
جماعت احمدیہ سکھر	۷/-
جماعت احمدیہ بہاول نگر	۴۲/۸
جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان	۱۲/-
مرزا غلام حیدر صاحب وکیل بجساب جماعت احمدیہ نوشہرہ	۱۳/-
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب گوگا پور لائلپور	۶/-
جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو سیالکوٹ	۱۲/-
محمد عبد اللہ صاحب سوہاوا ڈھلواں گوجرانوالہ	۶/-
از جماعت احمدیہ کھاریاں	۱۲/-
محمد عمر خان صاحب اپیل نویس مانسہرہ	۱۸/-
از جماعت کنجاہ گجرات	۱۸/-
محمد سعید صاحب بجساب مونگ گجرات	۱۹/-
امۃ الرشید بیگم صاحبہ (مکمل پتہ سے اطلاع دیں)	۶/-
محمد یحییٰ صاحب بجساب حلقہ نیلا گنبد لاہور	۹۳/۶
عبد الرحمٰن صاحب بجساب میرپور سندھ	۶۹/۸
محمد حسین صاحب چک ۳۶ ج ب کلاں لائلپور	۶/-
چوہدری غلام سرور صاحب نمبردار ۵۵ / ۲۰۷ اوکاڑہ بمعہ اہلیہ	۱۲/-
بشیر احمد سعید احمد کریانہ مخزن ربوہ	۶/-
بذریعہ کیپٹن محمد سعید صاحب متفرق	۲/-
مبشر احمد صاحب بجساب دارالصدر غربی	۶/-
صاحبزادہ محمد طیب صاحب " "	۱۴/۸
عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال بجساب حلقہ مصری شاہ لاہور	۴۹/-
محمد حسین صاحب سنٹرل آفس لاہور چھاؤنی	۱۲/-
حلقہ اسلامیہ پارک لاہور بجساب عبد الستار صاحب	۵۸/-
عبد الواحد خان صاحب گوجر خان	۱۲/-
میجر حمید احمد کلیم صاحب سیالکوٹ بمعہ عزیزان	۳۰/-
ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی بجساب دارالرحمت ربوہ	۷/۸
چوہدری بلال احمد صاحب بجساب دارالصدر غربی	۶/-
سید عبد الغنی شاہ صاحب مٹھا ٹوانہ بمعہ ۶ افراد کنبہ بذریعہ حکیم عبد الرحمٰن صاحب لدھیانوی پہلی قسط	۲۱/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری دارالصدر شرقی بمعہ اہلیہ	۱۲/-
مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ	۶/-

نام	رقم
سیدہ فریدہ انور بنت سید سردار حسین شاہ صاحب بجساب دارالصدر شرقی	۶/-/-
سید سردار حسین شاہ صاحب " "	۶/-/-
سیکرٹری صاحبہ لجنہ بجساب لجنات ربوہ	۵۱/۸/-
میجر سید محمود احمد شاہ صاحب ایبٹ آباد	۶/-/-
" از طرف والد صاحب سید غلام حسین صاحب	۶/-/-
" از طرف نانا صاحب سید احمد حسن صاحب	۶/-/-
میجر سید محمود احمد شاہ صاحب از طرف برادر خود	
" " سید منصور احمد بخاری مرحوم	۶/-
" سیدہ فہمیدہ بخاری صاحبہ	۶/-/-
" سید منصور محمود صاحب	۶/-/-
" سید اقبال محمود صاحب	۶/-/-
" سیدہ ثمین صاحبہ	۶/-/-
" سید کلیم محمود صاحب	۶/-/-
" سید کمال محمود صاحب	۶/-/-
" سیدہ در عدن ریحانہ صاحبہ	۶/-/-
" سیدہ در شہوار صاحبہ	۶/-/-

نوٹ :۔ کام کی وسعت کے پیش نظر تیرھویں قسط کے بعد اخبار میں اسم وار تفصیل شائع نہیں ہوگی بلکہ جماعت وار یا حلقہ جات کے حساب میں آمد دکھائی جاسکے گی

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

اعلانات نکاح

(۱) ۱۷ر فروری ۵۸ء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شیخ ناصر احمد صاحب ابن شیخ عبد اللطیف صاحب اسلامیہ پارک لاہور کا نکاح ہمراہ نسیم فرحت صاحبہ بنت شیخ نصیر الحق صاحب سمن آباد لاہور بعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپیہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب بھی دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔

(عبد الرحمان انور — ربوہ)

(۲) بتاریخ ۱۲ر فروری ۵۸ء مولوی غلام حیدر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمد آباد نے میری لڑکی نصیرہ بیگم کا نکاح مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر عزیز احمد صاحب ولد چوہدری محمد اسماعیل صاحب ریٹائرڈ اوورسیر خوشاب کے ساتھ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک ہو

(فضل احمد مدرس کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ)

(۳) بتاریخ ۱۹ر فروری ۱۹۵۸ء مکرم مولانا مولوی جلال الدین صاحب شمس نے میرے لڑکے عبد القادر کا نکاح ہمراہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت مرزا عبد اللطیف صاحب درویش قادیان تین ہزار روپیہ مہر پر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے اس رشتہ کو بابرکت کرے۔

(محمد حسین مدرس حصہ پرائمری — ربوہ)

مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم مرحوم کی وفات پر

امرائے اضلاع سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور کی قرارداد تعزیت

امرائے اضلاع سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور اپنے اجلاس مورخہ ۱۷/۲/۵۸ء بمقام ربوہ میں محترم جناب ملک عبد الرحمان صاحب خادم امیر ضلع گجرات کی وفات پر سخت رنج والم کا اظہار کرتے ہیں۔ ملک صاحب محترم نے ساری عمر نہایت خلوص سے اسلام اور سلسلہ کی خدمت کی اور تبلیغی جہاد میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم خادم صاحب کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور)

درخواست دعا :۔ میرے والد مرزا نذیر علی صاحب بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا سعید احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ مجلس کارپرداز کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۷۸۲: میں قریشی عبدالحق ولد فضل الدین صاحب قوم قریشی صدیقی پیشہ دوکانداری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۹ء ساکن چک ۸۸/۱۲-ل ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۷/۱۱/۱۲ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میری آمد بذریعہ دوکانداری پرچون فروشی مبلغ تین صد روپے سالانہ ہے میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز بوقت وفات جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف عبدالحق

العبد:۔ عبدالحق قریشی صدیقی ۵۷/۱۱/۱۲

گواہ شد:۔ سردار نذر حسین خان لفٹیننٹ چک ۵۱/۱۲-ل ضلع منٹگمری

گواہ شد:۔ محمد عبداللہ احمدی چک ۸۸/۱۲-ل تحصیل و ضلع منٹگمری ۵۷/۱۱/۱

نمبر ۱۴۷۸۶: میں مسماۃ فضل بی بی زوجہ میاں عبدالحق صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن چک ۸۸/۱۲-ل ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر ۱۹۵۷ء کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا حق مہر مبلغ -/۱/۳۲ ہے۔ جو کہ میں نے خاوند سے وصول کر لیا ہے اور زیور طلائی قیمتی -/۱۳۵ روپے ہے۔ یعنی کل جائداد -/۰/۱۶۷ روپے ہے۔ میں اس رقم کے ۱/۵ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں جو -/۰/۸/۳۳ روپے ہے۔ وصیت کی منظوری پر نقد ادا کر دوں گی۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد ہوئی تو اس کا ۱/۵ حصہ بھی ادا کر دوں گی۔ یعنی میرے ترکہ پر بھی میری اس وصیت کا اطلاق ہوگا۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا فضل بی بی اہلیہ عبدالحق صاحب چک ۸۸/۱۲-ل منٹگمری

گواہ شد:۔ قریشی عبدالحق صاحب چک ۸۸/۱۲-ل ضلع منٹگمری۔

گواہ شد:۔ سردار نذر حسین خان لفٹیننٹ چک ۵۱/۱۲-ل ڈاکخانہ خاص براستہ کسووالی۔ ضلع منٹگمری۔

نمبر ۱۴۷۹۰: میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری رشید احمد باجوہ قوم جٹ ساہی پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ ج ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۷/۱۲/۲۸ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ حق مہر مبلغ پانصد روپیہ جو ابھی تک میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے

۲۔ ایک جوڑی کانٹے طلائی وزن قریباً ایک تولہ قیمتی مبلغ یکصد پچیس روپیہ

۳۔ ایک انگوٹھی طلائی وزن قریباً چھ ماشہ قیمتی پینسٹھ (-/۶۵) روپے

کل میزان چھ صد نوے روپے -/۶۹۰ اس کے سوا میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں اور اقرار کرتی ہوں کہ اگر کوئی جائیداد اس کے علاوہ دیگر جائداد بھی بوقت وفات ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اس کے دسویں حصہ کی حقدار بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری رشید احمد باجوہ چک ۸۸ ج ب لائلپور۔ گواہ شد:۔ اسد اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لاء ۱۱ کنال پارک لاہور ۵۷/۱۲/۲۸

گواہ شد:۔ رشید احمد باجوہ خاوند موصیہ بقلم خود چک ۸۸ ج ب ضلع لائلپور

نمبر ۱۴۷۸۷: میں سید داؤد احمد انور ولد سید محمد یوسف صاحب مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۸/۱/۱ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ میں ایک واقف زندگی جامعہ احمدیہ کا طالب علم ہوں۔ مجھے -/۲۵ روپے ماہانہ وظیفہ ملتا ہے میں اس میں سے ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں۔ حصہ آمد انشاءاللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ نیز بوقت وفات جو متروکہ جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی والسلام

العبد سید داؤد احمد انور (واقف زندگی) متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ۵۸/۱/۱

گواہ شد مرزا رفیع احمد دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد سید داؤد احمد دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ ۵۸/۱/۱

نمبر ۱۴۷۹۱: میں امۃ العزیز بنت چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری ۱۹۵۸ء کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) زیور طلائی قیمتی مبلغ دو صد روپیہ صرف اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں

(۲) نیز مجھے مبلغ دس روپیہ ماہوار میرے والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی ماہوار خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل کراتی رہوں گی انشاءاللہ

(۳) مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ اس وقت میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد میری ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ مالک ہوگی۔

الامۃ:۔ امۃ العزیز بنت چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ محلہ دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ ۵۸/۱/۱

گواہ شد عزیز احمد بقلم خود والد موصیہ

گواہ شد اسد اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لاء ۱۱ کینال پارک لاہور ۵۸/۱/۱

نمبر ۱۴۷۹۲: میں عبدالصمد ولد شیخ عبدالحق صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ایئر فورس ماڑی پور کراچی۔ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۷/۱۲/۳۱ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

(۱) میری غیر منقولہ جائیداد اس وقت پندرہ ایکڑ زمین چک ۶۲ جکھڑ کی تحصیل میں ہے اور دو ایکڑ زمین موضع سوندی چک ۱۶ ضلع لائلپور میں ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بنام صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ جو بھی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ میری وفات کے بعد پائی جائے اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔

(۲) میرا گذارہ موجودہ حالت میں میری تنخواہ پر ہے جو ماہوار -/۱۶۵ روپے ہے۔ تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ آمد کی کمی بیشی کے مطابق دسواں حصہ دیتا رہوں گا۔

العبد شیخ عبدالصمد ولد شیخ عبدالحق مرحوم ۹۲۳ .P.A.K ۶۴ نیو کیمپ ۱۶۱/۱ (پی۔ اے۔ ایف) ماڑی پور کراچی۔

گواہ شد: شیخ عبداللہ احمد واقف زندگی تحریک جدید کوارٹر ۶ ربوہ

گواہ شد۔ شیخ عبدالحی گروپ کیپٹن ایئر ہیڈ کوارٹرز ماڑی پور کراچی ۵۷/۱۲/۳۱

نمبر ۱۴۷۹۳: میں صابرہ بیگم زوجہ چوہدری نصیر احمد صاحب قوم کھگلت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ ج ب۔ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ حق مہر مبلغ پانصد روپیہ جو بذمہ خاوند ہے (۲) نیکلس طلائی ایک عدد وزن تقریباً دو تولہ قیمتی مبلغ -/۲۱۶ روپے صرف (۳) نعلیاں طلائی ایک جوڑی وزنی تقریباً چار تولہ قیمتی -/۴۳۲ روپے صرف (۴) جھومر طلائی ایک عدد وزنی تقریباً دو تولہ قیمتی مبلغ دو صد سولہ روپے صرف (۵) کانٹے طلائی دو جوڑی وزن تقریباً تین تولے قیمتی مبلغ -/۳۲۵ روپے صرف۔ کل میزان -/۱۹۳۸ روپے صرف

اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اپنی جائداد مذکورہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد میری وفات کے وقت ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا مسماۃ صابرہ بیگم زوجہ چوہدری نصیر احمد باجوہ چک ۸۸ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد اسد اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لاء ۱۱ کنال پارک لاہور ۵۸/۱/۱

گواہ شد نشان انگوٹھا چوہدری نصیر احمد باجوہ چک ۸۸ ج ب ضلع لائلپور خاوند موصیہ ۵۸/۱/۱

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ صاحبہ بنت چوہدری علی محمد صاحب دوکاندار احمد نگر سخت بیمار ہیں احباب جماعت و درویشان قادیان سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

محمد سعید اختر احمد نگر

(۲) خاکسار نیز چھوٹا بھائی اور پھوپھی زاد بھائی علی الترتیب ایم اے بی۔ اے۔ میٹرک اور ایف اے۔ ایف اے کے امتحانات میں شرکت کر رہے ہیں۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد احمد نیر بی۔ اے سٹوڈنٹ سول کوارٹرز ۴۴۔ D لائلپور

پختونستان کے باشندوں کو حق خود ارادیت ملنا چاہئیے

بمبئی میں افغانستان کے نائب وزیراعظم کی تقریر

بمبئی ۲۶ فروری - افغانستان کے نائب وزیراعظم سردار محمد نعیم نے کل رات بمبئی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پختونستان کے سوال پر پاکستان سے افغانستان کا جو "تنازعہ" ہے اس کا قطعی فیصلہ وہ لوگ کریں گے جو افغانستان اور پاکستان کے سرحدی علاقوں میں بستے ہیں۔ آپ نے کہا ہر بات کا انحصار پختونستان کے باشندوں پر ہے"

سردار محمد نعیم نے کہا افغانستان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ پختونستان کے باشندوں کو خود ارادیت کا حق ملنا چاہئیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مسئلے کا حل کرنے کے لئے افغانستان کے نظریات کی بنیاد انہی اصولوں پر رہے گی جو ایشیائی افریقی ممالک نے اختیار کر رکھے ہیں۔ وہ اصول خیرسگالی دوستانہ بات چیت اور ہر مسئلہ کے پرامن حل کرنے کے لئے طریقے تلاش کرنے کے

متعلق ہیں۔ موصوف نے کہا میری حکومت کو امید ہے کہ پختونستان کے مسئلے کا پرامن حل معلوم ہو جائے گا۔

افغانستان کے نائب وزیراعظم نے کہا کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے قیام سے مشرق وسطےٰ کی صورت حال میں کچھ استحکام پیدا ہو جائے گا۔

ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کل بمبئی میں افغانستان کے حکمران محمد ظاہر شاہ کے اعزاز میں ایک استقبالی دعوت ہوئی۔ جس میں تقریر کرتے ہوئے شاہ افغانستان نے کہا کہ ایشیا کے جن ممالک نے نوآبادی نظام کے خلاف مل کر جنگ کی ہے۔ اب انہیں مل کر افلاس۔ جہالت اور بیماریوں کے خاتمہ کے لئے جدوجہد کرنی چاہیئے شاہ نے مزید کہا کہ میرے ملک کی بین الاقوامی پالیسی کی بنیاد ہر ملک اور ہر قوم سے دوستی کے اصول پر ہے۔

ایرانی مملکت کے خلاف سازش

تہران ۲۶ر فروری - سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ایرانی مملکت کی سلامتی کے خلاف ایک سازش کا انکشاف ہوا ہے اور اس سلسلہ میں آٹھ اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اس سازش میں کئی معتقد ایرانی اور متعدد غیر ملکی باشندے بھی ملوث ہیں جن میں بعض فوجی افسر بھی شامل ہیں۔ شاہ ایران نے کل رات اپنی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں سازش کو ایک سنگین مسئلہ خیال کیا گیا۔ ایک سرکاری ترجمان نے گرفتاریوں کے بارے میں کچھ بتانے سے انکار کیا ہے۔

کراچی کارپوریشن کے انتخاب

کراچی ۲۶ر فروری معلوم ہوا ہے کہ کراچی کارپوریشن کے انتخابات ۱۴ر اپریل سے ۲۲ر اپریل تک ہوں گے۔ یہ انتخابات جداگانہ طریق انتخاب کی بنا پر عمل میں آئیں گے۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کی فرستادہ تعلیمات ان کے دلوں میں آپ ہی اپنی جگہ بناتی چلی جا رہی ہیں اور وہ دن دور نہیں جب تمام دنیا میں عملاً اسلامی معاشرہ قائم ہو جائے گا اور وہ لوگ جو اپنے منہ سے آج اس کے اجارہ دار بنے ہوئے ہیں سب سے زیادہ اسلامی تعلیمات سے دور افتادہ نظر آئیں گے

اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو اسی لئے کھڑا کیا ہے تاکہ وہ رحمۃ للعالمین کے لائے ہوئے دین کا حقیقی چہرہ ساری دنیا کو کھول کر دکھا دے اور جو پردے خود مسلمانوں نے مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ اس پر ڈال دیئے ہیں ان کو چاک چاک کر دے۔ اسلامی تعلیمات ایسی ہیں جو بہترین عقل و دانش کے معیار پر بھی پوری اترتی ہیں۔ اور دانشوران زمانہ نادانستہ طور پر ان تعلیمات کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی مشیت یہی ہے کہ دین اسلام کو تمام ادیان پر آخرکار غالب کر دے جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون

سرکاری زمینوں کی تقسیم کے پروگرام کا اعلان

دریاؤں کے کنارے ایک لاکھ تینتیس ہزار ایکڑ اراضی کو زیر کاشت لانے کا فیصلہ

لاہور ۲۶ر فروری - کل وزیراعظم ملک فیروز خاں نون کی صدارت میں بااختیار اعلیٰ سرکاری حکام کی اہم کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری غیر آباد اراضی کو جلد از جلد کاشتکاروں میں تقسیم کر دیا جائے اور اس امر کی کوئی تفریق نہ کی جائے کہ کون کس علاقے سے تعلق رکھتا ہے۔ فیصلہ کے مطابق اس اراضی کی تقسیم میں بے دخل شدہ مزارعوں اور ان کاشتکاروں کو ترجیح دی جائے گی جن کے پاس اپنی زمین نہیں ہے۔

کل کانفرنس کے بعد اعلان کیا گیا کہ غلام محمد بیراج کے علاقے میں دو لاکھ سولہ ہزار ایکڑ اراضی کی تقسیم کا کام آئندہ مہینے یعنی مارچ کے آخر تک مکمل کر لیا جائیگا۔ اس سال نومبر کے مہینے تک مزید ڈیڑھ لاکھ ایکڑ سرکاری غیر آباد اراضی کی تقسیم مکمل ہو جائیگی۔ اس زمین کو بروقت تقسیم کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں سکھر بیراج کے علاقے میں ایسی زمینوں کو جہاں پانی دستیاب ہو سکتا ہے تقسیم کرنے کی کارروائی تیز تر کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بعض ایسے علاقوں میں جو بیراجوں کی مانند نہیں ہیں مگر وہاں آبپاشی کے انتظامات ہیں اراضی کی تقسیم کا کام تیز کر دیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں بہاولپور ڈویژن کی نہر عباسیہ کی اراضی شامل ہے۔

اعلیٰ سطح کی اس کانفرنس میں جس میں وزیراعظم مرکزی وزیر خوراک صوبائی وزیراعلیٰ اور صوبائی وزرائے آبپاشی و خوراک نے تقاریر کیں۔ یہ طے پایا کہ سرکاری زمینیں تقسیم کرنے میں ان کاشتکاروں سے جنکے پاس زمین نہ ہو اور بے دخل مزارعین سے ترجیحی سلوک کیا جائیگا۔ اس بات پر اتفاق ہو گیا ہے کہ ٹریکٹروں کے ذریعہ کاشت کرنیکے پروگرام میں ایسے علاقوں کو فوقیت دی جائیگی اور دریا کے کناروں کے زمینداروں کو درآمد شدہ ٹریکٹر خریدنے میں ترجیحی سلوک کا مستحق گردانا جائیگا صوبائی حکومت اس قسم کی زراعت کیلئے مدد کر رہی ہے اور سال آئندہ ان سہولتوں میں [illegible]